بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ✦ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | ہفتہ ۱۷ جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ ۲ شہادت ۱۳۶۲ہش ۲ اپریل ۱۹۸۳ء | نمبر ۷۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روئے زمین پر بسنے والے تمام احمدیوں کا اوّلین فرض ہے کہ وہ

اپنی زندگیاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کے حسین سانچے میں ڈھالیں

اس عہد کی تجدید کریں کہ ہم اسلام کی تبلیغ و اشاعت کرینگے اور اس مقصد کے حصول کیلئے ہر ممکن کوشش کرینگے

سیرالیون کے ۳۳ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالناصر

پیارے بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے معلوم کرکے انتہائی مسرت ہوئی ہے۔ کہ آپ ۱۴ سے ۱۶ فروری ۸۳ء تک اپنی سالانہ کانفرنس منعقد کر رہے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس موقعہ پر اپنے افضال آپ پر نازل فرمائے اور ان تمام برکات و حسنات کا مورد بنائے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس موقعہ کیلئے اپنے ربّ کریم سے طلب کی ہیں۔

مَیں اس موقع پر آپ کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہم وہ لوگ ہیں۔ جن کے کندھوں پر اس نے اپنے آخری اور کامل پیغام یعنی مقدس بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری اور جامع ترین پیغام کی اکنافِ عالم میں تبلیغ و اشاعت کی ذمہ داری ڈالی ہے۔ اس عظیم مقصد کے حصول کیلئے ہم جتنی زیادہ کوشش کریں گے۔ اتنی ہی زیادہ برکات ہمارے اور ہماری نسلوں کے شامل حال ہوں گی۔ لیکن اس سلسلہ میں مَیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ روئے زمین پر بسنے والے تمام احمدیوں کا یہ اوّلین فرض ہے۔ کہ وہ اپنے محبوب ترین آقا سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے حسین سانچے میں اپنی زندگیوں کو ڈھالیں۔

میرے بھائیو اور بہنو! آئیے اس عہد کی تجدید کریں کہ ہم سب اسلام کیمطابق اپنی زندگیاں گذاریں گے اور اسلام کی تبلیغ و اشاعت کریں گے اور اس مقصد کے حصول کیلئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

آئیے ہم اپنے ربّ کریم سے دعا کریں کہ وہ ہمارے خیالات اور عمل کو صحیح سمت عطا کرے اور وہ سب کچھ کرنے کی توفیق عطا فرمائے جس کی بجا طور پر ہم سے توقع کی گئی ہے۔ (آمین)

اپنے ملک کے تمام احمدیوں کو میرا اسلام پہنچائیں اور سیرالیون کے تمام شہریوں تک میری نیک تمنائیں پہنچادیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب پر اپنے افضال کی بارش نازل فرمائے۔ آمین۔

والسلام

خاکسار

(مرزا طاہر احمد)

خلیفۃ المسیح الرابع

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۳۱ مارچ۔ حضرت سیدنا نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"طبیعت بفضلہ تعالےٰ پہلے سے بہتر ہے"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈال کر آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

خاکسار کا چچازاد بھائی منصور احمد چار دن سے بیمار ہے ۲۹ مارچ کو بغرض علاج لاہور لے گئے ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیز موصوف کو کامل صحت عطا فرمائے اور صحت والی لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین

(عبدالمنان ریاض پان کارنر رحمت بازار ربوہ)

• میری ہمشیرہ محترمہ عظمیٰ حفیظ صاحبہ بیگم مکرم ملک محمد طاہر صاحب اٹارنی انرجی فیصل آباد پہ ۲۵ مارچ ۱۹۸۳ء کو عارضۂ قلب کا شدید حملہ ہوا تین دن تک ہسپتال میں بیہوش پڑی رہیں اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرض میں افاقہ ہے اور ہسپتال سے گھر آگئی ہیں ڈاکٹری تشخیص کے مطابق لو بلڈ پریشر اور شوگر کی تکلیف ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل صحت بخشے۔ آمین

(عبدالہادی خان ابن عبداللطیف خان صاحب (مرحوم) اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری خلیفۃ المسیح الثالث رح دارالصدر غربی ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

ضروری اعلان

برائے ملاقات

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا طریق یہ ہے کہ پہلے براہِ راست یا پرائیویٹ سیکرٹری کو لکھ کر وقت مقرر کروانا چاہیئے۔ یہی مروّجہ طریق چلا آرہا ہے۔ سوائے اس کے کہ استثنائی طور پر کسی کو فوری کام کے سلسلہ میں ملنا پڑے۔ اس طریق کی پابندی کرنی چاہیئے۔ لیکن کچھ عرصہ سے یہ نامناسب رجحان بڑھتا جارہا ہے کہ بغیر اطلاع کے احباب آجاتے ہیں اور پھر اصرار یہ ہوتا ہے کہ ہم نے واپس جانا ہے اس لئے ابھی یا آج ہی ملاقات ضرور کروائی جائے حالانکہ استثنائی صورتوں کے سوا اس طریق پر عمل ممکن ہی نہیں۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ مقررہ طریق کو ملحوظ رکھیں اور ملاقات کے لئے پیشگی اجازت حاصل کرکے تشریف لائیں

(پرائیویٹ سیکرٹری)

رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۷ جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ

۲ شہادت ۱۳۶۲ ہش

اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لانے والا عملِ صالح

قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان لانے کے باوجود بھی اس امر کا خطرہ موجود ہوتا ہے کہ مومن پھر گمراہی کی طرف واپس نہ لوٹ جائے۔ اس خطرہ سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایسے اعمال بجالائے کہ خدا اس کا دوست بن جائے۔ کیونکہ خدا جن مومنوں کا دوست بن جاتا ہے۔ انہیں وہ شیطان کے پیدا کردہ اندھیروں سے نکال کر ہدایت کی روشنی میں لاتا رہتا ہے چنانچہ وہ خود فرماتا ہے:

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ (البقرہ آیت ۲۵۸)

ترجمہ: اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لاتے ہیں وہ انہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔

اللہ جن اعمال صالحہ کی وجہ سے مومنوں کا دوست بنتا ہے۔ ان میں سے ایک انفاق فی سبیل اللہ بھی ہے۔ اسی لئے اس نے سورۃ الحدید میں خود اس خاص نظام کا ذکر کرنے جس کے ذریعہ وہ مومنوں کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔ مومنوں کو اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی نہایت پُرزور الفاظ میں تلقین فرمائی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ پہلے مومنوں کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جانے کے نظام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

(الحدید آیت ۱۰)

ترجمہ: یعنی وہی خدا (جس نے تم سے ایمان لانے کا پختہ عہد لیا تھا) اپنے بندہ پر کھلے کھلے نشان نازل کر رہا ہے تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی راہ پر ڈالے۔ اللہ تم پر بہت مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ تائیدی نشانات ظاہر کر کے اور اس طرح ایمانوں کو مضبوط بنا کر مومنوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ ان نشانوں سے فائدہ اٹھانے اور ان کے نزول پر شکر گزار بننے کے لئے اعمالِ صالحہ کا بجالانا ازبس ضروری ہے اور ان اعمالِ صالحہ میں سے انفاق فی سبیل اللہ کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ اسی لئے اس کے معاً بعد اگلی ہی آیت میں فرمایا:

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

(الحدید آیت ۱۱)

یعنی تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ جبکہ آسمان اور زمین کی ہر چیز کا وارث اللہ ہی ہے۔

مراد یہ ہے کہ جس مال کو تم اپنا سمجھتے ہو وہ بھی تمہارا نہیں بلکہ اللہ ہی کا ہے کیونکہ وہ اس نے ہی تمہیں دیا ہے۔ پھر اللہ کے دیئے ہوئے مال کو اس کی راہ میں خرچ کرنے سے کیوں گھبراتے ہو۔ اللہ نے انفاق فی سبیل اللہ کا حکم تمہیں آیات الٰہی کے نزول پر شکر گزار بنانے اور اندھیروں سے روشنی کی طرف لانے کی غرض سے دیا ہے۔ اس آیت سے صاف عیاں ہے کہ انفاق فی سبیل اللہ سے پہلو تہی کے ذریعہ انسان اپنے لئے بہت بڑا خطرہ مول لیتا ہے اور وہ خطرہ یہ ہے کہ عین ممکن ہے کہ وہ اپنی اس کوتاہی کی وجہ سے پھر روشنی سے اندھیروں کی طرف چلا جائے اور گمراہی کی راہ پر چل نکلے۔ ہاں اگر وہ خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں اپنا مال خرچ کرے گا تو خدا تعالیٰ اسے شیطان کے پیدا کردہ اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا رہے گا اور اس طرح ہدایت کی راہ پر گامزن رہنا ممکن بنتا چلا جائے گا۔

سورۃ الحدید کی ان آیات سے انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت ظاہر و باہر ہے جو لوگ خدا تعالیٰ کی راہ میں بشاشت سے اپنا مال پیش کرتے چلے جاتے ہیں خدا تعالیٰ ان کا دوست بن جاتا ہے اور انہیں اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں لانے کا ذمہ اٹھا لیتا ہے اور ان کے لئے گمراہی کی طرف لوٹنے کے امکان کو کالعدم کر کے رکھ دیتا ہے۔ اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو انفاق فی سبیل اللہ کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لانے والے عملِ صالح کی حیثیت حاصل ہے۔

زن و شوہر

تار و پود ان سے محبت کی ردا کا استوار
ربطِ باہم مرد و زن کا حسنِ فطرت کی نمو

ہے سکوں گھر کا دلِ خاتونِ خانہ کا سکوں
اس کی عزت سے ہے وابستہ تمہاری آبرو

وہ نہ ہو تو سونی سونی سی نظر آئے حیات
اس کے دم سے زندگی قریہ بہ قریہ کو بہ کو

خالقِ فطرت کی بخشش سے ہے سرگرمِ عمل
اس کے پہلو میں بھی دل اس کی رگوں میں بھی لہو

وہ اگر خوش ہو تو مانندِ صبا اس کا خرام
اس کے پائے ناز سے جنت جہانِ رنگ و بو

جذب کرلے گا تمہارا عکس لیکن شرط ہے
سانس لو آہستگی سے آئینہ کے روبرو

وہ بفرمانِ خداوندی ہے مانندِ قبا
کون کرتا ہے دریدہ پیرہن کی آرزو؟

قدرتِ ثانی کا مظہر وہ ہمارا پاسباں
اس کا فرماں ہے کہ ہر چاک گریباں ہو رفو

زمزمہ پیرا ہوا ناہید اسی کے فیض سے
ہے تہی ورنہ مئے تاثیر سے اس کا سبو

شعر کا بھی نقش لیتی ہے فقط طبعِ سلیم
عکسِ لَوْ اَلْقٰی مَعَاذِیْرَہٗ مزاجِ حیلہ جو

"پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر
مردِ ناداں پر کلامِ نرم و نازک بے اثر"

(عبدالمنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلبۂ اسلام کی صدی کی تیاری کیلئے

عورتیں اپنی اور اپنے بچوں کی تربیت کریں

(حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ حرم ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ حرم ثانی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی وہ تقریر جو آپ نے جلسہ سالانہ خواتین ۱۹۸۲ء میں ارشاد فرمائی قارئین کی خدمت میں پیش ہے:۔

میری عزیز اور قابلِ احترام بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کے اس عظیم اور برکتوں سے معمور اجتماع میں پہلی بار آپ سے مخاطب ہو رہی ہوں۔ اور آج اس جلسۂ عظمت کا ایک اور ثبوت ہمیں مل گیا۔ دل اس یقین سے بھر گیا کہ الٰہی سلسلے اور خدائی کام ظاہری رکاوٹوں سے رُکا نہیں کرتے بلکہ خدا کے فضل کے ساتھ ہمیشہ اپنا قدم آگے ہی بڑھاتے چلے جاتے ہیں۔

پہلی دفعہ جب اس تقریر کے متعلق مجھ سے کہا گیا۔ تو میرے دل میں یک خوف سا پیدا ہوا کہ میں تو خدا تعالیٰ کی بالکل کمزور اور حقیر بندی ہوں۔ میں یہ کیسے کر سکوں گی، لیکن اس خیال کے ساتھ ہی میرے دل میں اُس عظیم ہستی اور اُس عظیم یاد کا سایہ لہرا گیا۔ جس نے ہر وقت مجھے یہ احساس دلایا کہ میری مستقبل کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے خطبۂ نکاح میں فرمایا:۔

"لیکن ہر انسان جو اس جہان میں پیدا ہوتا ہے اُسے ایک دن اس جہان کو چھوڑ بھی دینا ہوتا ہے۔ کبھی خاوند پہلے چلا جاتا ہے بیوی پیچھے رہ جاتی ہے، کبھی بیوی پہلے چلی جاتی ہے اور خاوند پیچھے رہ جاتا ہے۔

جو خدا تعالیٰ کے پیارے ہیں ان کی اس اجتماعی زندگی یعنی میاں بیوی یعنی زوجین کی زندگی پر اگر نظر ڈالیں تو ہم جانتے ہیں اچھی طرح اور شناخت کرتے ہیں کہ رہنے والی نے اس مشن کو اکیلا رہتے ہوئے بھی پوری طرح ادا کیا جو ہر دو پہلے پورا کر رہے تھے"

اور پھر میرا دل یہ سوچ کر اطمینان اور تقویت پکڑ گیا کہ جس خدا نے مجھ پر یہ ذمہ داری ڈالی ہے وہی خدا مجھے اس کے ادا کرنے کی توفیق بھی دے گا۔

میں آپ کو یہ بات صاف صاف بتا دینا چاہتی ہوں کہ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ آپ کی موجودہ حالت سے قطعی مطمئن نہ تھے۔ اور اس بات کا اظہار انہوں نے میرے سامنے بڑے دُکھ کے ساتھ فرمایا۔ پس میں اپنا فرض سمجھتی ہوں کہ میں ان کی کی ہوئی نصیحتیں جو وہ وقتاً فوقتاً آپ کو کرتے رہے وہ آپ کے سامنے دہراؤں اور آپ کے اندر ایک نئی بیداری پیدا کرتے ہوئے آپ کو ان پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلاؤں۔ میں نے اپنی آج کی تقریر کے لیے جو موضوع منتخب کیا ہے یہ وہ پیغام ہے جو ایک موقع پر حضور نے مجھے آپ کے لیے دیا۔ اور وہ یہ کہ "غلبۂ اسلام کی صدی کی تیاری کے لیے عورتیں اپنی تربیت کریں اور اپنے بچوں کی تربیت کریں تا وہ شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے سے آگے ہی بڑھتے چلے جائیں۔

شادی سے پہلے میں ایک بالکل مختلف زندگی گزار رہی تھی۔ مجھے اگر فکر تھی تو صرف اپنی ذات کی، کوشش کرتی تو صرف اپنی اصلاح کی ہی۔ ایک ہی دھن تھی، ایک ہی خیال تھا۔ لیکن پھر میری زندگی میں ایک تبدیلی آئی۔ حضور نے چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے، قدم قدم پر مجھے یہ احساس دلایا کہ میں نے ایک بڑی ذمہ داری ادا کرنی ہے اور وہ ہے جماعت کی عورتوں کی تربیت۔ تب میرے دل میں احساس کی ایک مدھم سی چنگاری پیدا ہوئی اور میری سوچ کا رخ بدلنا شروع ہو گیا۔

اس کے بعد میری زندگی میں ایک انقلاب آیا اور وہ چنگاری جو میرے دل میں حضور نے پیدا فرمائی تھی وہ بھڑک کر ایک آگ کی صورت اختیار کر گئی اور اب میرے دل میں صرف یہی تڑپ ہے کہ میں اپنے سینے کی اس بھڑکتی ہوئی آگ کو آپ کے سینوں میں منتقل کر دوں وہ آگ لگا دوں آپ کے دلوں میں کہ

"شعلے پہنچیں جس کے ہر دم آسمان تک بے شمار"

آپ کے دلوں میں بھی صرف ایک ہی تڑپ ہو، ایک ہی خواہش ہو اور وہ یہ کہ آپ، آپکی اولادیں۔ آپ کے کنبے، آپ کے خاندان سب کے سب توحیدِ خالص کے قیام کے لیے غلبۂ اسلام کی مہم میں شامل ہو جائیں آپ علم حاصل کریں تو اصل مقصد نظر میں یہی ہو آپ مال حاصل کریں تو اصل مقصود یہی ہو آپ کا کہ آپ نے خدا تعالیٰ کی وحدانیت کو اس دنیا میں قائم کرنا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے ساری دنیا کو جمع کرنا ہے

تربیت کی ابتداء

جب آپ کے دل میں یہ خواہش پیدا ہو گی کہ آپ اپنی تربیت کریں تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ تربیتِ نفس کی ابتداء کہاں سے ہونی چاہیئے؟

انسان جب برائیوں کی دلدل میں پھنسا ہوا ہوتا ہے اس وقت اگر اس کا اپنا ضمیر یا کوئی دوسرا شخص اس کی اصلاح کی طرف توجہ دلائے۔ تو ایسے وقت میں سعید فطرت لوگوں کے دلوں کی حالت عجیب ہو جاتی ہے۔ ایک طرف تو اپنے گناہوں کی ندامت اور کمزوریوں کا احساس اور دوسری طرف اپنے لیے کوئی راستہ نظر نہیں آتا جس پر چل کر انسان اس دلدل سے نکل کر خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتوں تک پہنچ جائے۔

انسان کی کمزوریوں کو جانتے ہوئے اور اس کی اسی حالت کا اندازہ کرتے ہوئے خدا تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۔

یعنی جس سے کوئی بدعملی ہو جائے یا اپنے نفس پر کسی نوع کا ظلم کرے اور پھر پشیمان ہو کر خدا سے معافی چاہے تو وہ خدا کو غفور و رحیم پائے گا۔

تو یہ فطرتِ انسانی ہے کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے کے حکموں کو بھولتا ہے اور بار بار غلطیاں اس سے سرزد ہوتی ہیں۔ لیکن اس رحیم و کریم خدا کی یہ بھی سنت ہے کہ جب اس کا بندہ پشیمان ہو کر توبہ کرتے ہوئے اس کی طرف آتا ہے تو وہ اپنی رحیمیت اور مغفرت کے تمام دروازے اس کے لیے وا کر دیتا ہے اور نیکیوں کے راستے اس پر کھول دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم ہے۔ کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے۔ جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے عادۃ اللہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا تو اللہ تعالیٰ ایک قوت دے دیگا۔ اور پھر اس قوت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جاوے گا۔ اور نیکیوں کے کرنے کے لیے اس میں ایک قوت پیدا ہو جائے گی"

سو اے میری عزیز! اسوقت اگر تمہارے دل بھی اپنی کمزوریوں کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں تو تم اپنے اس ربِ کریم کی طرف جھکو۔ اسی سے بخشش چاہو۔ اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو۔ پہلا قدم آپ کا اپنی تربیت کے لیے کثرتِ استغفار ہی ہونا چاہیے۔ پھر وہ قادر و توانا خدا آپ کی نیتوں کے اخلاص کو دیکھتے ہوئے خود ہی آپ کے لیے ہدایت کے راستے کھولتا چلا جائیگا۔ وہ اپنے فضلوں سے خود ہی آپ کی راہنمائی کرے گا۔ اور آپ کے لیے دین کی راہوں پر چلنے کے لیے لذتوں کے سامان پیدا کرے گا۔ جب خدا کے پیار کی لذت آپ کو مل جائے گی تو پھر آپ باقی تمام لذات کو بھول جائیں گی۔

محاسبہ نفس

استغفار اور توبہ سے جب آپ خدا تعالیٰ سے نیکیاں کرنے کی توفیق اور قوت حاصل کریں تو پھر آپ دردِ دل سے یہ دعا کریں کہ

اھدنا الصراط المستقیم

صراط الذین انعمت علیھم

یعنی اے خدا تو ہمیں صراط مستقیم کی ہدایت دے۔ اور ہدایت بھی ایسی جو کہ ہمیشہ قائم رہنے والی ہو۔ اور ہم منعم علیہ گروہ میں شامل ہونے والی ہوں اور ایک بار ہدایت پا کر دوبارہ بھٹک جانے والی نہ ہوں

قانونِ قدرت یہی ہے کہ ہر کام دعا کے ساتھ ساتھ تدبیر بھی چاہتا ہے۔ سو آپ کی ذاتی تربیت کے لیے یہ بات انتہائی ضروری ہے کہ آپ اپنی ذات کا خود محاسبہ کریں۔ اپنی کمزوریوں اور خامیوں کا صحیح اندازہ انسان خود جتنی اچھی طرح کر سکتا ہے کوئی دوسرا انسان نہیں کر سکتا۔ اس لیے اپنی اصلاح اور تربیت کے لیے انتہائی ضروری ہے کہ آپ اپنی عادات، اور اپنے اعمال پر خود خلوصِ نیت اور ایمانداری سے نظر ڈالیں اور خود فیصلہ کریں کہ آپ میں کیا کیا کمزوریاں ہیں اور کن باتوں کی اصلاح کی ضرورت ہے اپنی ذات کا خود محاسبہ کریں اور پھر کوشش سے اور مجاہدہ سے آہستہ آہستہ آپ ایک ایک کر کے اپنی تمام کمزوریوں کو دور کرتی چلی جائیں، آپ کا SELF CRITICISM کبھی ختم نہیں ہونا چاہیئے۔ ہر وقت دوسروں کے عیبوں کی ٹوہ میں رہنے اور چغلیوں اور بے کار مجلس لگانے سے ہزار ہا گنا یہ بات بہتر ہے کہ آپ اپنے پر نگاہ ڈالیں اور اپنی غلطیوں کا اعتراف کرتے ہوئے خدا تعالیٰ سے توبہ کریں اور سیدھے راستے کی ہدایت کے لیے دردِ دل سے دعا کریں۔ آپ اپنے ظاہری حُسن کے لیے تو ہزار جتن کرتی ہیں کیوں نہیں۔ آپ اپنے باطنی حُسن کے لیے بھی کوئی تدبیر ڈھونڈیں۔

خدا تعالیٰ سے ہمیشہ یہ دعا مانگتی رہیں کہ اے خدا تو ہمیں ظاہری حسن سے بھی نواز اور تو ہمیں باطنی حسن سے بھی نواز۔

آپ کو یہ تجسس تو ہر وقت رہتا ہے کہ فلاں میں کیا عیب ہے فلاں میں کیا بُرائی ہے۔ لیکن کیا کبھی آپ نے اس بات پر غور کیا کہ آپ کے اپنے اندر کیا کیا بُرائیاں ہیں؟ میں کہتی ہوں بھول جائیں کہ آپکے ارد گرد کیا ہو رہا ہے۔ بھول جائیں اس بات کو کہ کون اچھا ہے اور کون بُرا ہے اور صرف یاد رکھیں تو اس بات کو کہ اس وقت آپ نے کیا کرنا ہے؟ آپ کی کیا ذمہ داری ہے اور کیا آپ اپنی اس ذمہ داری کو ادا کرنے کے قابل ہیں۔

توبہ، دعا اور اپنے محاسبے کے بعد آپ اپنی تربیت کے لیے عملی قدم اٹھائیں اور سب سے پہلا آپ کا قدم اخلاق کی درستی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔
"اخلاق دوسری نیکیوں کی کلید ہے۔ جو لوگ اخلاق کی اصلاح نہیں کرتے وہ رفتہ رفتہ بے خیر ہو جاتے ہیں۔"
پھر فرماتے ہیں:۔
"پس یاد رکھو کہ اخلاق کی درستی بہت ضروری چیز ہے۔ کیونکہ نیکیوں کی ماں اخلاق ہی ہے۔"

ایک احمدی عورت کا نقشہ

میرا دماغ ایک احمدی عورت کا جو حسین نقشہ کھینچتا ہے۔ وہ یہی ہے کہ اس عورت سے بڑھ کر بااخلاق، باوقار، صاحب علم و فراست اور روحانی حسن سے مالا مال دنیا کی اور کوئی عورت نہ ہو۔ آپ کے دل محبتِ الٰہی کو پا کر مطمئن ہو چکے ہوں دنیا کی چھوٹی چھوٹی اور ادنیٰ خواہشوں کے پیچھے آپ بھاگنے والی نہ ہوں۔ آپ کے دلوں میں کوئی اور خوف اور ڈر نہ ہو۔ سوائے خدا تعالیٰ کے خوف کے۔ آپ کی گردنیں غیروں کے سامنے اس لیے نہ جھکیں کہ آپ ان سے خوفزدہ ہیں۔ دنیا کے تمام خوفوں سے آپ بکلی پاک ہوں۔ آپ کے دل محبتِ الٰہی کو پا کر ہر قسم کے خوفوں سے آزاد ہوں۔ اور پھر اپنے دلوں میں ایمان کی قوت محسوس کرنے کے بعد آپ کی گردنیں عاجزی سے جھک جائیں اور یوں آپ عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے محبوبِ حقیقی کے قرب میں جا پہنچیں۔ لیکن دنیا کا کوئی خوف اور کوئی طاقت آپکو غیر اللہ کے سامنے نہ جھکا سکے۔

ایک احمدی عورت کو تو اس وقت اپنے اخلاق کے لحاظ سے دنیا کی حسین ترین اور سب سے زیادہ POLISHED عورت ہونا چاہیئے۔ کیا آپ اس مقام پر اس وقت ہیں؟ کہ دنیا یہ کہے کہ خواہ کچھ ہو جائے احمدی عورت کبھی جھوٹ نہیں بولتی، وہ ہمیشہ حق بات کہتی ہے یا یہ کہ اگر ضرورت پڑے تو دوسرے انسان کے لیے سب سے زیادہ قربانی دینے والی ایک احمدی عورت ہی ہوتی ہے اور یہ کہ جب اس کی نظر کسی کے عیب اور کمزوری پر پڑتی ہے تو وہ چشم پوشی کر جاتی ہے۔ احمدی عورت نہ اپنا وقت ضائع کرتی ہے اور نہ دوسروں کا۔ وہ اپنے اخلاق کو اس قدر خوبصورت بنا چکی ہے کہ اس جیسا حسن دنیا میں کہیں اور نہیں پایا جاتا۔

لیکن آپ ذرا اپنے پر نظر تو ڈالیں۔ اپنا محاسبہ تو کریں۔ آپ میں سے ہر ایک اخلاقیات کے اس اعلیٰ اور ارفع مقام پر ہے جس پر آج خدا اور اس کا مامور ایک احمدی عورت کو دیکھنا چاہتا ہے۔

بااصول زندگی

کیا آپ میں سے ہر عورت سچ بولتی ہے؟ اور سچ بھی ایسا کہ وہ قولِ سدید ہو۔ جب آپ خود سچائی کو اختیار نہ کریں گی، تو کیسے امید رکھتی ہیں کہ آپ کے بچے بھی سچ بولیں گے۔ میں نے دیکھا ہے کہ بعض اوقات اتنی معمولی باتوں کے لیے جھوٹ بولا جاتا ہے کہ اس جھوٹ سے تو کوئی ظاہری فائدہ بھی نہیں پہنچ رہا ہوتا۔ ہاں البتہ اگر اس کی جگہ سچ بول دیا جاتا تو ایک فائدہ تو یہ ہوتا کہ سچ بولنے کا ثواب ملتا اور دوسرا یہ کہ کسی اور صحیح بات اور اصول کو قائم کرنے کا موقع بھی مل جاتا۔ کیونکہ حقیقت یہی ہے کہ ایک نیکی دوسری نیکی کے لیے راہیں کھولتی جاتی ہے مثلاً یہ کہ آپ کے گھر آپ کو کوئی خاتون ملنے آئی ہیں۔ آپ کام میں مصروف ہیں۔ اب بجائے اس کے کہ آپ بچے کے ہاتھ یہ کہلوا کر بھیجیں کہ امی گھر پر نہیں ہیں۔ یا یہ کہ آپ کے پاس فون سننے کے لیے وقت نہیں ہے تو آپ یہ کہلوا دیں کہ امی غسلخانہ میں ہیں۔ اس کی بجائے اگر آپ صاف صاف یہ پیغام بھجوا دیں۔ کہ اسوقت آپ مصروف ہیں تو میں سمجھتی ہوں کہ یہ ایک نہیں بلکہ کئی لحاظ سے اچھا ہوگا۔ نمبر ۱ آپ جھوٹ بولنے کے گناہ سے بچ گئیں۔

نمبر ۲۔ آپ نے ایک اور اچھے اصول کو تقویت دی اور وہ یہ کہ اگر صاحب خانہ کے پاس وقت نہ ہو تو ملاقات کرنے والا بغیر بُرا منائے واپس چلا جائے۔ اور نمبر ۳۔ یہ کہ آپ سے ملنے جلنے والیاں جب آپ کو اس قسم کی خوبصورت اور بااصول زندگی گزارتے ہوئے دیکھیں گی تو وہ ارادی اور غیر ارادی طور پر اچھے اصولوں کو اپنانے کی کوشش کریں گی۔ میں جانتی ہوں کہ شروع شروع میں اس قسم کے صحیح قدم اٹھانے ذرا مشکل ہوتے ہیں لیکن ایک بار اگر آپ صحیح راستے پر چل پڑیں تو پھر مزید ہمت آپ کو خدا تعالیٰ خود ہی دیتا چلا جائے گا۔ آپ اس بات کی فکر نہ کریں کہ آپ کے ملنے والی آپ کی اس بات سے ناراض ہو جائے گی۔ وقتی طور پر شاید ہو بھی جائے۔ لیکن اگر آپ مکمل طور پر اپنے اخلاق کو خوبصورت بنا لیں۔ تو پھر کسی اور موقعہ پر وہ آپ کے حسنِ اخلاق سے ضرور متاثر ہو جائے گی۔

تجسس اور عیب چینی

ایک اور بہت بڑی کمزوری ہے عورتوں میں اور وہ ہے تجسس اور عیب چینی آپ کے تجسس اور عیب چینی سے دوسرے آدمی کو تو شائد ہی کوئی نقصان پہنچتا ہو۔ لیکن آپ کو میں بتاؤں کہ آپ نے اپنے کیا کیا نقصان کیے۔ پہلی بات تو یہ کہ آپ نے خدا کے حکم کی نافرمانی کی اور گناہ کیا۔ دوسرا یہ کہ آپ نے اپنا قیمتی وقت ضائع کیا۔ تیسرا یہ کہ آپ نے خواہ مخواہ ایک بے کار کام کے لیے اپنی دماغی طاقت خرچ کی اور اپنا قیمتی نقصان کیا۔ چوتھے یہ کہ آپ نے اپنے دل کو تکلیف پہنچائی۔ کیونکہ تجسس اور عیب چینی کے ساتھ ساتھ ہی حسد کا جذبہ بھی پرورش پاتا رہتا ہے جو کہ انسانی دل کے لیے انتہائی تکلیف کا موجب ہوتا ہے۔ پانچویں یہ کہ آپ نے اپنی پچھلی نیکیوں پر بھی پانی پھیر دیا۔ اور اس طرح سے برائی اور بدی اور دکھ اور تکلیف کا ایک شیطانی چکر VICIOUS CYCLE چلنا شروع ہو جاتا ہے جس کے گرداب میں سے نکلنا پھر مشکل نظر آتا ہے۔

اعلیٰ تعلیم کے حصول کی اہمیت

جب انسان کے دل میں اپنی اصلاح کے لیے تڑپ پیدا ہوتی ہے۔ تو پھر لازماً اس کے دل میں یہ خواہش بھی جنم لیتی ہے۔ کہ اسے پتہ تو چلے کہ اچھے اخلاق اور بھلائی اور نیکیاں کہتے کسے ہیں۔

اسلام نے جو آپ پر علم کا حصول فرض کیا یہ ایسے ہی نہیں کیا۔ یہ حقیقت ہے کہ خدا تعالیٰ کی صفات کی حقیقی معرفت انسان کو علم حاصل کرنے کے بعد ہی ہوتی ہے۔ جب کسی چیز کا آپ کو علم ہی نہیں تو پھر آپ اس کی اہمیت کیسے جان سکیں گی۔

اب رہا یہ سوال کہ حصولِ علم سے مراد کیا ہے؟ تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ یا تو صرف دینی علوم ہی حاصل کرنے کی طرف توجہ دیں اور یا پھر صرف دنیاوی تعلیم ہی حاصل کریں۔ علم حاصل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ ہر قسم کے علم، ہر وقت اور ہر جگہ حاصل کرنے کے لیے کوشاں رہیں اور ذہن میں آپ کا مقصد ایک ہی ہو اور وہ یہ کہ ان سب علوم کے حاصل کرنے کا مقصد یہی ہے کہ آپ قرآنِ کریم کی تعلیم کو سمجھ سکیں اور اپنے پیدا کرنے والے خدا کی حقیقی معرفت آپ کو حاصل ہو۔ علم تو آپ چلتے پھرتے بھی حاصل کر سکتی ہیں۔ اپنی قوت مشاہدہ کو بڑھائیں اور جب بھی کوئی قابلِ غور بات دیکھیں یا سنیں تو اس سے کچھ سیکھنے کی کچھ حاصل کرنیکی کوشش کریں اور اگر آپ یہ چاہتی ہیں کہ آپ مستقبل قریب میں دنیا کی استاد بنیں تو اس کے لیے اور بھی ضروری ہو جاتا ہے کہ آپ پہلے خود علم حاصل کریں۔ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمارے لیے علوم کے بے حساب خزانے لٹا دیئے ہیں۔

پس آپ کو چاہیئے کہ آپ بھی ان خزانوں سے اپنی جھولیاں بھر لیں اور علوم اور دلائل کے ہتھیاروں سے لیس ہو کر غلبۂ اسلام کے لیے لڑی جانے والی آخری جنگ میں شامل ہو جائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"غرض جب تک ہماری احمدی عورتیں آج کے اسلامی جہاد میں جو تلوار کا جہاد نہیں (لیکن اس سے اس کی اہمیت کم نہیں ہو جاتی) مردوں کے ساتھ میدانِ عمل ان کے پہلو بہ پہلو وہ قربانیاں نہ دیں گی جو قربانیاں ان سے پہلی عورتوں نے دیں اور جو قربانیاں ان کے مرد آج بھی دے رہے ہیں وہ الٰہی بشارتوں کی وارث نہیں ہو سکتیں۔ احمدیت نے تو بہر حال غلبہ حاصل کرنا ہے۔ اسلام نے تو دنیا میں پھیل جانا ہے مگر خدا تعالیٰ کی بے انتہا محبت میں وہ حصہ دار نہیں بنیں گی۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر ایک پوری طرح POLISHED ہو۔ اس پر ان دلائل کی چمک ہو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں دیئے۔ اس کے سینہ سے اس کے جسم سے اسلام کے سچے اور حقیقی عقائد کا نور پھوٹ پھوٹ کر آ رہا ہو۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وساطت سے ہمیں ملے۔ اور جن پر سے زمانہ کے گرد و غبار کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمارے بہبود کے لیے صاف کیا اب وہ چمکے ہوئے ہیں ان پر کوئی گرد نہیں۔ ان میں کوئی ملاوٹ نہیں۔"

پس ہر احمدی عورت کا فرض ہے کہ ان علوم کے خزانوں کو حاصل کرنے کی کوشش کرے تو ہی بحیثیت قوم اسی وقت ترقی کرتی ہیں اور بامِ عروج تک پہنچتی ہیں۔ جب ان میں اتحاد اور نظم و ضبط پایا جاتا ہے۔ اور پھر وہ ایک باقاعدہ پروگرام اور PLANNING کے تحت ترقی کی منزلیں طے کرتی چلی جاتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں
"کیا اطاعت ایک سہیل امر ہے۔ جو شخص پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا وہ اس سلسلہ کو بدنام کرتا ہے۔"

جامعہ احمدیہ میں انگریزی پڑھانے کے لئے اساتذہ کی ضرورت

"جامعہ احمدیہ میں انگریزی کا مضمون پڑھانے کیلئے ایسے قابل اساتذہ کی ضرورت ہے جو انگلش میں ایم اے ہوں اور تدریس کا تجربہ بھی رکھتے ہوں۔ ایسے مخلصین جو دینی کاموں سے شغف اور خدمتِ دین کا شوق رکھتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد تحریک جدید کام کرنے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی درخواست بھجوائیں

ایسے اساتذہ کو ابتدائی تنخواہ

۱۲۸۰ - ۴۰ - ۹۲۰ - ۳۲ - ۶۰۰

کے گریڈ میں ملے گی اس کے علاوہ حسب قواعد تحریک جدید امداد موسم سرما و امداد گندم اور طبی سہولت بھی دی جائے گی۔ ایسی درخواستیں (ایم اے کی سند کی فوٹو سٹیٹ کاپی) صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ کو بھجوائی جائیں۔

ریٹائرڈ احباب بھی اپنی درخواستیں دے سکتے ہیں۔ جنہیں پڑھانے کا تجربہ ہو۔ انہیں ابتدائی تنخواہ ۶۰۰/- ماہوار اور دیگر مراعات دی جائیں گی۔" (وکیل التعلیم تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مولوی محمد دین صاحب علیگ کا انتقال

جماعت احمدیہ کی ممتاز علمی اور فکری شخصیت

بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ مشرق وسطیٰ)

(۱)

حضرت مولوی محمد الدین صاحب کو جماعت میں ممتاز علمی اور فکری مقام حاصل تھا۔ آپ نے علی گڑھ یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ فطری استعداد اور محنت نے آپ کی صلاحیتوں کو چمکا دیا۔ آپ نے دوران تعلیم ہی اپنے آپ کو اشاعتِ اسلام کی مہم کے لئے وقف کر دیا اور آپ کے وقف کو سیدنا حضرت مسیح موعود نے منظور فرمایا۔ حضرت کی صحبت مبارکہ نے آپ کو چار چاند لگا دیئے اور آپ کا شمار اصحاب احمد میں ہوا۔ تعلیمی مسائل اور مشکلات میں آپ غیر معمولی انتظامی قابلیت رکھتے تھے تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے آپ کامیاب ترین ہیڈ ماسٹر تھے۔ طلباء کی نفسیات کو سمجھتے۔ آپ کے زمانہ ہیڈ ماسٹری میں ہائی سکول قادیان کا تعلیمی اور انتظامی معیار نہایت اعلیٰ خوش کن اور مثالی تھا اور سالانہ نتائج شاندار ہوتے اور سارے پنجاب میں یہ سکول منفرد مقام رکھتا۔ جملہ اساتذہ اور سٹاف کے ممبران آپ کی نگرانی اور قیادت میں اپنے فرائض منصبی کو کما حقہٗ ادا کرتے اور آپ سے مکمل تعاون کرتے۔ نظم و ضبط قائم کرنے میں آپ کسی کی رعایت نہ کرتے اور ہر کام اپنے وقت پر صحیح دیکھتے وقت کی پابندی میں آپ غیر معمولی التزام کرتے آپ انتہائی با اصول تھے اور تعلیمی امور میں صائب رائے رکھتے تھے۔ تعلیم و تدریس کے فن میں آپ کا تجربہ بہت ہی وسیع تھا۔ انگریزی گرائمر، تلفظ اور ترجمہ سکھلانے میں کامیاب ترین استاد تھے۔ جن طلباء نے آپ کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا وہ آپکو بصد احترام اور تکریم کی نگاہ سے دیکھتے۔ آپ کے شاگردوں کا حلقہ بہت وسیع ہے اور بلا مبالغہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ آپ کے ہزاروں شاگرد ہیں اور جب ان کو آپ کی وفات کی اطلاع ملیگی۔ وہ اس صدمہ کو یقیناً محسوس کریں گے۔ عاجز راقم بھی آپ کا شاگرد ہے۔ میرے دوسرے چار بھائی مکرم شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مشنری انچارج برطانیہ شیخ نذیر احمد صاحب شفیع ماڈل ٹاؤن لاہور۔ شیخ فضل احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور اور شیخ بشیر احمد صاحب بشیر انڈسٹریز لاہور بھی آپ کے شاگردوں میں سے ہیں۔ مجھے اچھی طرح سے یاد ہے کہ پرائمری کی آخری کلاس کا امتحان برائے ناظرہ قرآن کریم آپ نے لیا اور ہر لڑکے سے آپ نے قرآن کریم سنا۔ یہ واقعہ بتلاتا ہے کہ حضرت مولوی صاحب نئی پود کے متعلق بڑا اہتمام کرتے تھے کہ وہ قرآن کریم صحیح پڑھے اور ناظرہ قرآن کریم میں ان کا معیار تلاوت اچھا ہوا۔

(۲)

تقسیم ملک سے پہلے تعلیمی اداروں میں ملیریا کے موسم میں طلباء کو کونین استعمال کروائی جاتی۔ حضرت مولوی صاحب کے ہاتھ میں چھڑی ہوتی اور طلباء کو قطار میں کھڑا کر کے اپنے سامنے کونین استعمال کرواتے اور اس میں غیر معمولی اہتمام کرتے تاکہ طلباء ملیریا جیسے موذی مرض کا شکار نہ ہوں اور ان کی تعلیم میں حرج نہ ہو یہ میری بچپن کی یادداشت ہے جس کو میں فراموش نہیں کر سکتا۔ حضرت مولوی صاحب سکول کی گیلری میں باقاعدہ راؤنڈ کیا کرتے اور چھڑی ان کی بغل میں ہوتی۔ اور آپ کا غیر معمولی رعب اور دبدبہ تھا۔ حضرت مولوی صاحب کی کوٹھی ہائی سکول قادیان کی بلڈنگ کے قریب ہی تھی۔ آپ سالانہ امتحان سے پہلے طلباء کو گھر پر بھی وقت دیا کرتے اور ان کو انگریزی کی تیاری کرواتے۔ یہ امر بھی آپ کے خلوص اور بے لوث خدمت پر دلالت کرتا ہے۔ پاکستان کے مشہور صحافی زیڈ اے سلہری نے ایک مضمون میں حضرت مولوی صاحب کی انگریزی میں لیاقت و قابلیت کا اعتراف کرتے ہوئے ان کو فن تدریس میں ماہر قرار دیا ہے اور لکھا ہے کہ میں نے انگریزی زبان مولوی صاحب سے سیکھی ہے اور آپ بڑے قابل اور محنتی استاد تھے۔

(۳)

حضرت مولوی صاحب بلند اخلاق کے حامل تھے فریضہ نماز کے انتہائی پابند۔ رمضان المبارک کے ایام میں درس القرآن بڑے اہتمام اور باقاعدگی سے سنتے اور اس کو عین سعادت سمجھتے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ سے ایک نمایاں اور امتیازی کام یہ لیا کہ آپ تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں امریکہ تشریف لے گئے۔ آپ ۷ جنوری ۱۹۲۳ء کو امریکہ کے لئے روانہ ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کو جو ہدایات دیں اس کا خلاصہ یہ ہے۔

- نو مسلموں کو اسلامی اخلاق کا پابند بنائیں۔
- ان کا مرکز اور خلیفہ وقت سے عاشقانہ تعلق اور قربانی کی روح پیدا کرنے کی کوشش کریں۔
- دعا پر زور دیں۔
- سیاہ اور سفید نسل والوں کو ایک ہی نظر سے دیکھیں
- قرآن مجید پر تدبر کریں۔
- سیاست سے الگ رہیں۔
- ایسی تمام مجالس سے بچیں جو لغو کاموں پر مشتمل ہوں
- اپنی زندگی سادہ اور بے تکلف بنائیں۔
- پہلے مبلغین کی خدمات کا دل، زبان اور قلم سے اعتراف کریں۔
- یہ امر خوب یاد رکھیں کہ ہم بندوں کے پرستار نہیں بلکہ خدا کے بندے ہیں۔
- خلیفہ وقت کی فرمانبرداری اپنا شعار بنائیں اور یہی روح اپنے زیر اثر لوگوں میں پیدا کریں۔ (تاریخ احمدیت جلد پنجم)

حضرت مولوی صاحب نے ان ہدایات مذکورہ کے مطابق امریکہ میں کام کیا۔ امریکہ میں تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں ان کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ نہ صرف ان کے ذریعہ نو مسلموں کی تعداد میں قابل قدر اضافہ ہوا بلکہ ان کی اخلاقی تربیت ایسے اعلیٰ انداز سے کی کہ رشک آتا ہے رمضان المبارک کے روزے یہ نو مسلم اصحاب بڑی بشاشت سے رکھتے۔ ان کو قرآن مجید سبقاً سبقاً پڑھایا۔ اتوار کے روز بڑے اہتمام سے فضائل اسلام احمدیت کی حقانیت پر لیکچر دیا کرتے چنانچہ آپ کی رپورٹ الفضل ۲۳ ۱۹ء میں لکھا ہے کہ آپ نے اتوار کے روز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے الفاظ کے معانی اہمیت اور افادیت پر لیکچر دیا۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب سے آپ نے چارج لیا تھا۔ آپ کے متعلق حضرت مفتی صاحب نے آخری رپورٹ میں تحریر کیا ہے۔

مولوی محمد دین صاحب نے گذشتہ تین ماہ میں تمام کام سمجھ لیا ہے اور سنبھال لیا ہے اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرے۔

حضرت مولوی صاحب نے امریکہ مشن کا چارج سنبھالتے ہی رسالہ شمس الاسلام "SUN RISE" کے متعلق احباب جماعت کے سامنے مؤثر اور مدلل انداز میں اپیل کی کہ یہ رسالہ اس وقت سہ ماہی ہے اسے ماہوار ہونا چاہیئے۔ اس رسالہ کا آغاز حضرت مفتی نے کیا تھا اور مکرم مولوی صاحب نے اس رسالہ کو ماہوار بنانے کی اپیل کی اور تین ہزار مستقل خریداروں کی تحریک کی اور لکھا کہ اس رسالہ کی اہمیت اور افادیت کا تقاضا ہے کہ اس کی خریداری زیادہ ہو اور ماہوار ہو اور لکھا کہ اس صورت میں یہ رسالہ بہت مفید کام دے سکے گا اور یہ بھی لکھا کہ ہم آئندہ اس رسالہ میں عربی، فارسی اور ترکی زبان میں مضامین دو دو صفحات کے شامل کریں گے۔ رسالہ کا ایڈٹ کرنا اور چھپوانا آپ کے سپرد تھا۔ چنانچہ اس اپیل کا رد عمل یہ ہوا کہ مکرم محمد حسین صاحب قریشی سیکرٹری جماعت احمدیہ لاہور نے انتہائی خلوص اور والہانہ انداز میں الفضل میں مضمون رقم فرمایا کہ یہ رسالہ شمس الاسلام (SUN RISE) ضرور ماہوار ہونا چاہیئے تاکہ یہ ماہوار رسالہ اپنی ضیاء پاشی سے نئی اور پرانی دنیا کو منور کرتا رہے اور آپ نے پچیس روپے ماہوار وعدہ لکھوایا یہ حضرت مولوی صاحب کا عظیم کارنامہ تھا کہ آپ نے امریکہ مشن میں پریس کو مضبوط کیا نیز ہال۔ پریس اور قبرستان بنانے کی طرف توجہ کی۔ ایک رپورٹ میں مذکور ہے کہ پانچ ہفتوں میں ۳۹ اشخاص نے اسلام قبول کیا۔

مکرم مولوی صاحب کا مطالعہ بہت وسیع تھا مختلف زبانوں کی ڈکشنریاں ان کی میز پر موجود راقم نے خود دیکھیں ہیں بلکہ ان سے بعض اوقات استفادہ بھی کیا ہے۔ اخبارات کا مطالعہ بڑے اہتمام سے کرتے ان کے بعض مضامین عجائبات امریکہ کے عنوان سے شائع شدہ ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو جرنلزم سے خاص ذوق تھا۔

ایک دفعہ مشرق وسطیٰ کے ایک ملک میں مجھے الاستاذ محمد علی العوامی ایڈیٹر العروبۃ نے بیان کیا کہ شکاگو کی گلیوں اور بازاروں میں گھنٹی بجا کر اس امر کا اعلان کیا جاتا تھا کہ ہندوستان سے آئے ہوئے مبلغین ڈاکٹر صادق اور محمد دین آج فلاں مقام پر صداقت اسلام پر لیکچر دیں گے اور ہم عرب نوجوان میزوں اور کرسیوں کو اٹھاتے ہوئے وہاں پہنچ جاتے اور لیکچر کے جملہ انتظامات ہم کیا کرتے۔ حضرت مفتی صاحب اور مکرم مولوی صاحب مرحوم نے بھی میرے دریافت کرنے پر فرمایا کہ یہ بالکل ٹھیک ہے بلکہ مفتی صاحب نے فرمایا کہ ہمارے لیکچرز کے تمام اخراجات بھی یہ عرب نوجوان برداشت کیا کرتے تھے کئی پرانے لبنانی اور شامی تجار ہمارے ان بزرگوں کو یاد کرتے ہوئے دیکھے گئے۔

حضرت مولوی صاحب نے طویل عمر پائی اور کامیاب زندگی گذاری۔ خدمت کے لحاظ سے ان کا ریکارڈ ہے آپ بڑے ہی صابر، قانع، متواضع اور منکسر المزاج تھے۔

آہ! سیدنا حضرت اقدس کا صحبت یافتہ عظیم بزرگ ہم سے جدا ہو گیا۔ العین تدمع و القلب یحزن و لا نقول الا ما یرضی بہ ربنا

؎ اے خدا بر تربت او ابر رحمت ہا ببار

ڈنمارک میں جلسہ مصلح موعود

جہاں حضرت مصلح موعود کے ذریعہ احمدیت کا نام اکناف عالم میں پہنچا۔ وہاں اب مصلح موعود کی پیشگوئی کا تذکرہ اکناف عالم میں ہو رہا ہے۔ یہ پیشگوئی جہاں خدا کی ہستی کی روشن دلیل ہے وہاں قبولیت دعا کا ایک درخشاں ثبوت بھی

۲۰ فروری بروز اتوار جلسہ مصلح موعود مسجد نصرت جہاں ڈنمارک میں منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد پانچ تقاریر کی گئیں۔ جو منظور احمد صاحب چوہان مکرم شجاع الدین صاحب سیف، کمال احمد صاحب کرد اور منصور احمد مبشر مبلغ سلسلہ نے کیں۔ مکرم ابراہیم صاحب نے عبدالسلام صاحب میڈسن کا بھجوایا ہوا مضمون پڑھا۔ تقاریر کے درمیان خوش الحانی سے نظمیں پیش کی جاتی رہیں۔

یہ جلسہ دو گھنٹہ تک جاری رہا۔ انصار، خدام اطفال اور لجنات نے بڑے شوق سے جلسہ میں حصہ لیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء (مرسلہ وکالت تبشیر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے اموال کو اللہ کی راہ میں خرچ کر کے اُس کے اور زیادہ فضلوں کے وارث ہوں۔

ناظر
بیت المال (آمد) ربوہ

دفتر سوم میں غیر معمولی اضافہ کی ضرورت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ مندرجہ الفضل ۲/۱۲/۸۲ میں فرمایا:۔
"اگر دفتر سوم میں شامل ہونے والوں کی تعداد تیس چالیس ہزار بھی ہو جاتی تو مجھے تعجب نہ ہوتا۔ پس معلوم ہوتا ہے کہ دفتر سوم کی طرف غفلت کی گئی ہے۔ ہو سکتا ہے اس میں منتظمین کا بھی کچھ قصور ہو اور ہو سکتا ہے ہمارا بحیثیت جماعت بھی قصور ہو کہ ہم نے آئندہ نسلوں کی صحیح تربیت نہیں کی۔ تربیت کے لئے یہ ایک بہت ہی اہم نکتہ ہے کہ بچوں سے بہت بچپن ہی سے چندہ لینا شروع کرو۔ ان کو ہفتہ وار یا ماہانہ کچھ رقم دو اور پھر ان سے کچھ خدا کے نام پر لو اور ان کو بتاؤ کہ ہم یہ کس غرض کے لئے لے رہے ہیں۔"
اس قیمتی ارشاد میں نئی نسل کی تربیت کا ایک بہترین اصول بیان فرمایا گیا ہے۔ عہدیداران جماعت خصوصاً لجنات اس طرف پوری توجہ مبذول فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

معاونین خصوصی تحریک جدید بیرون پاکستان

جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کے مزید حسب ذیل احباب نے معاونین خصوصی میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول کرتے ہوئے بیش از بیش قربانیوں کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ (وکیل المال (ثانی) تحریک جدید)

صف اوّل:۔ ۱۔ مکرم ڈاکٹر ادروس اسماعیل صاحب: ۵,۰۰,۰۰۰ انڈونیشین روپے۔
۲۔ مکرم ستیہہ علیانہ صاحب: ۳,۰۰,۰۰۰ انڈونیشین روپے ۳۔ مکرم ڈاکٹر ایوب عرفان صاحب: ۱,۵۰,۰۰۰

صف دوم:۔ ۱۔ مکرم ڈاکٹر اے کاری صاحب: ۶۰,۰۰۰ + ۲۔ مکرم ڈاکٹر ڈی اڈ انگ جعفر صاحب: ۶۰,۰۰۰ + ۳۔ مکرم ڈی۔ اے تھو پارڈ صاحب: ۱,۰۰,۰۰۰ + ۴۔ مکرم عبدالمومن انجینئر صاحب: ۶۰,۰۰۰ + ۵۔ مکرم بشیر احمد صاحب: ۱,۰۰,۰۰۰ + ۶۔ مکرم مرسو مڈ صاحب: ۶۰,۰۰۰ + ۷۔ مکرم شبریل ادریس صاحب ۶۰,۰۰۰ + ۸۔ مکرم زینی مصار الدین صاحب ۶۰,۰۰۰

اطفال متوجہ ہوں

اس سہ ماہی کے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "ابن رشد" مقرر کیا گیا ہے۔
"ابن رشد ایک زبردست محب وطن تھے۔ ایک دفعہ خلیفہ منصور کے دربار میں ان میں اور ابو بکر بن زہیر میں بحث ہوئی کہ اشبیلیہ اور قرطبہ میں کس کو ترجیح دی جانی چاہیئے ابن رشد نے کہا کہ جب اشبیلیہ میں کوئی عالم مر جاتا ہے اور اس کی کتابوں کے فروخت کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے تو وہ قرطبہ لائی جاتی ہیں اس کے برعکس جب قرطبہ میں کوئی گویا مر جاتا ہے اور اس کے ترکے کے فروخت کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے تو اسے اشبیلیہ لے جانا پڑتا ہے۔ اس طرح انہوں نے اشبیلیہ کی طرف داری کی اور یہ بیان کیا کہ اشبیلیہ علم کا مرکز ہے۔"
(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان برائے لجنات

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے شعبۂ اشاعت نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر فرمودہ برموقعہ جلسہ سالانہ خواتین ۱۹۸۲ء کتابچہ کی صورت میں شائع کروائی ہے ہر لجنہ کو چاہیئے کہ وہ اپنے اپنے شہر، قصبہ اور گاؤں کے گھروں کی تعداد کے مطابق منگوائیں اور ہر گھر میں اسے تقسیم کریں صدر صاحبات ان کتب کو ان نمائندگان کے ذریعہ بھی منگوا سکتی ہیں جو مجلس مشاورت میں شرکت کے لئے ربوہ آ رہے ہیں۔ یہ کتابچہ اجلاسوں میں بھی بار بار سنوایا جائے اور خصوصاً بچوں کو ضرور پڑھوایا جائے اور اس پر عمل کی تلقین کی جائے۔ یہ کتابچہ مفت تقسیم کیا جائے گا مگر خواتین اس بات کا خیال رکھیں کہ اسے بالکل ضائع نہ کیا جائے۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ۔ ربوہ)

پتے درکار ہیں

مندرجہ ذیل موصیات کے موجودہ ایڈریس درکار ہیں۔ اگر موصیات خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔
محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ عطاء اللہ صاحب وصیت نمبر ۲۹۱ سابق سکونت قادیان۔ اللہ رکھی صاحبہ اہلیہ لعل دین صاحب زرگر وصیت نمبر ۲۹۵ سابق سکونت قادیان۔ رانی صاحبہ اہلیہ حکیم محمد عرفان صاحب وصیت نمبر ۲۹۶۲ سابق سکونت قادیان۔ شہر بانو صاحبہ اہلیہ قاضی محمد یوسف علی صاحب وصیت نمبر ۲۹۷۲ سابق سکونت منڈنجبل ضلع گورداسپور۔ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ عبدالعزیز صاحب وصیت نمبر ۳۰۰۲ سابق سکونت کوٹ جٹاں ضلع امرتسر۔ مریم بی بی صاحبہ اہلیہ حق نواز صاحب وصیت نمبر ۳۱۳۰ سابق سکونت قادیان عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ محمد ابراہیم صاحب وصیت نمبر ۳۲۷۶ سابق سکونت قادیان۔ فاطمہ عرف مکھنی اہلیہ حافظ محمد صاحب وصیت نمبر ۳۳۰۵ سابق سکونت قادیان۔ امۃ اللطیف بیگم صاحبہ (لطیفن) اہلیہ سید یامین شاہ صاحب وصیت نمبر ۳۴۰۲ سابق سکونت قادیان سائرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد ابراہیم صاحب وصیت نمبر ۳۵۰۷ جھمٹ ضلع لدھیانہ رانی صاحبہ بیوہ منشی احمد بخش صاحب مرحوم وصیت نمبر ۳۵۲۵ سابق سکونت میانوالی راعیاں ضلع جالندھر۔ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالرحمٰن صاحب وصیت نمبر ۳۵۹۹ سابق سکونت قادیان۔ طالعہ بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری محمد الدین صاحب وصیت نمبر ۴۵۱۶ سابق سکونت گلانوالی ضلع امرتسر۔ غلام زینب صاحبہ بنت غلام محمد صاحب مرحوم وصیت نمبر ۴۵۱۸ سابق سکونت امرتسر۔ بیگم بی بی صاحبہ اہلیہ میاں فضل الدین صاحب وصیت نمبر ۴۵۵۵ سابق سکونت چھدرلوالہ ضلع گورداسپور۔ سعیدہ بیگم صاحبہ زوجہ امتیاز علی صاحب زبیری وصیت نمبر ۴۵۶۹ سابق سکونت شاہجہانپور۔ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ ملک عبدالحمید صاحب وصیت نمبر ۴۵۷۴ سابق سکونت قادیان۔ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بقاپوری اہلیہ عباس علی شاہ صاحب وصیت نمبر ۴۶۱۲ سابق سکونت قادیان سکینہ سعیدہ بانو صاحبہ اہلیہ سید محمد سعید سلیم صاحب وصیت نمبر ۴۶۱۷ سابق سکونت قادیان کریم بخش صاحب ولد اللہ بخش صاحب وصیت نمبر ۴۶۴۰ سابق سکونت نیرو بی نظیر بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب وصیت نمبر ۴۶۸۹ سابق سکونت قادیان۔ فاطمہ صاحبہ اہلیہ عزیز الدین صاحب وصیت نمبر ۴۷۰۱ سابق سکونت مہت پور ضلع ہوشیارپور عبدالغنی صاحب ولد مستری محمد الدین صاحب وصیت نمبر ۴۷۰۳ سابق سکونت قادیان۔ احمد بی بی صاحبہ بیوہ امداد علی صاحب وصیت نمبر ۴۷۴۴ سابق سکونت بیگم پور ضلع ہوشیارپور۔ ناظرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد حسن خان صاحب وصیت نمبر ۴۷۵۴ سابق سکونت کراچی۔ چاند بی صاحبہ اہلیہ شیخ مہران صاحب وصیت نمبر ۴۷۹۰ سابق سکونت دیوداگ ضلع دانجور۔ محمد عمر حیات صاحب ولد چوہدری پیر بخش صاحب وصیت نمبر ۴۶۳۳ سابق سکونت نیروبی افریقہ
(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

● خاکسار قریباً ایک سال سے بعض گھریلو پریشانیوں اور تکالیف میں مبتلا ہے جس کی وجہ سے دل و دماغ کو سکون میسر نہیں صحت پر بھی اثر پڑ رہا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری فکر پریشانیوں اور تکالیف کو دور فرمائے اور پُرسکون زندگی نصیب کرے۔ آمین۔
(راجہ بشیر الدین احمد مڈرانجھا ضلع سرگودھا)

● میرا بچہ فرمان عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ کھانسی بیمار ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت والی لمبی زندگی عطا کرے۔
(حوالدار محمد شفیع دارالنصر غربی۔ ربوہ)

● خاکسار عرصہ تین سال سے انتہائی روحانی کوفت میں مبتلا ہے احباب کرام دعا کریں کہ حق سبحانہ بندۂ پُرمعاصی کو تزکیہ نفس سے بہرہ یاب فرماتے ہوئے سکونِ قلب و نظر ارزانی فرمائے۔
(ع۔ ا۔ راشد سمن آباد۔ لاہور)

● عزیزم مقصود احمد محلہ دارالعلوم کی والدہ صاحبہ پتہ کی درد کی وجہ سے سخت بیمار ہیں چلنے پھرنے سے قاصر ہیں احباب جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے درخواست ہے۔
(عبدالرشید بٹ۔ دفتر الفضل۔ ربوہ)

● مکرم داؤد احمد خان صاحب ۲۵ مارچ کو بیرونِ پاکستان گئے ہیں۔ احباب کرام دعا کریں خدا تعالیٰ انہیں پردیس میں دکھ اور شر سے محفوظ رکھے اور اپنے بے شمار فضلوں سے نوازے۔ آمین
(مبارک احمد ظفر واقف زندگی۔ ربوہ)

● میری والدہ محترمہ آج کل مقامی ہسپتال میں زیر علاج ہیں میرے بڑے بھائی کا ۱۱ مارچ کو میو ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو مریضوں کو جلد مکمل صحت عطا کرے اور بابرکت عمر سے نوازے۔ آمین
(طاہر رشید ساہجہ۔ لاہور)

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد قرآنِ مجید کم از کم ایک سو زبانوں میں شائع کرنا ہے۔
وکیل صد سالہ
احمدیہ جوبلی فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا

• خاکسار کی بیوی مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ چند دنوں سے گردے میں درد کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی شفائے کامل و عاجل کے لیے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(محمد افضل دارالعلوم غربی ربوہ)

• خاکسار کا بیٹا حبیب الرحمٰن ساجد گردے میں درد کی وجہ سے بہت دنوں سے بیمار ہے اس کی کامل شفایابی کے لیے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(ٹھیکیدار عبدالحمید دارالعلوم غربی ربوہ)

ضرورت مددگار کارکن

دفتر صدر عمومی ربوہ میں ایک مددگار کارکن کی آسامی کے لئے ضرورت ہے۔ اس آسامی کے لئے مڈل پاس محنتی اور دیانتدار سائیکل چلانے والے کی ضرورت ہے جو پورے وقت کے لئے کام کرے۔ تنخواہ معقول دی جائے گی خواہش مند احباب اپنی درخواستیں پانچ اپریل ۱۹۸۳ء تک دفتر صدر عمومی میں بھجوادیں درخواستوں کے ساتھ صدر محلہ یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ضرور ہونی چاہیئے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

بکوشید اے جوانان تا بدیں قوت شود پیدا

خدا تعالےٰ کی راہ میں قربانی پیش کریں تا دین کو قوت و شوکت حاصل ہو۔

وقف جدید:۔ اجراء کی عزمِ مہر بلندی دینِ اسلام ہے۔ آپ سے خصوصی معاونت کی درخواست ہے۔

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

وقفِ جدید شیریں ثمر

دوستوں سے مالی و جانی قربانی کا تقاضا کرتے ہیں (ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

اکسیر اپھارہ

شفتل اور برسیم سے ہونیوالا جانوروں کا اپھارہ منٹوں میں غائب۔ قیمت فی پیکٹ ۲/۵۰ درجن ۲۲/۵۰۔ گروس ۲۵۲/ بونس علاوہ

تفصیلات کیلئے کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ مفت

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۶۔۶۰۷

کیوریٹو ویٹرنری سنٹر:۔

شادی میڈیکوز گول چنیوٹ بازار فیصل آباد

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین

حکیم انوار احمد جان

۵، ۶، ۷ اپریل

دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ میں مطب فرمائیں گے تمام بھائی اور بہنیں نوٹ کریں۔

منیجر:۔ دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ فون ۵۵۸

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ربوہ کی بڑھتی ہوئی آبادی ہم سب کیلئے خوشکن ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ تعمیری معاملات اور دیگر امور ہمارے احباب کیلئے بعض اوقات پریشانی کا سبب بنتے ہیں۔ آپ اس سلسلہ میں پورے اعتماد سے

میسرز ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

ریلوے روڈ

رحمت بازار

ربوہ

کی خدمات حاصل کریں۔ رہائشی و دیگر قسم کی تعمیرات کیلئے مخلصانہ، ماہرانہ مشورہ، اور کارکردگی کا خصوصی انتظام ہے۔ نیز تعمیرات کیلئے جدید نقشہ جات تیار کروانے کا اور پاس کروانے کا بھی معقول انتظام ہے۔

بھرپور اعتماد سے تشریف لائیے

فون آفس ۵۲۱ — فون رہائش ۴۳۱

منیجر

میسرز ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

ریلوے روڈ رحمت بازار (رجسٹرڈ) ربوہ

"مجید ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم"

• باقاعدہ اور باضابطہ منظور شدہ

• ہر نقص سے پاک • حق شفع سے مبرّا

اندرون حدود کمیٹی ربوہ۔ مسجد اقصیٰ کے نزدیک۔ ایک طرف ساہی وال روڈ۔ دوسری طرف کالج روڈ سے ملحق کالونی۔ جس میں کشادہ سڑکیں مساجد۔ سکول۔ ڈسپنسری۔ کھیل کے میدان۔ میٹھا پانی۔ بجلی اور دیگر سہولیات میسر ہیں۔ سیم اور کلر سے پاک زمین۔ ترقیاتی سکیم کی تکمیل کی ضمانت۔ اونچی جگہ پُرفضا ماحول

رہائشی پلاٹس ۵ مرلہ۔ ۱۰ مرلہ۔ ۱۔ ۲ کنال پر مشتمل ہیں

رعائتی قیمت پر پلاٹس کی فروخت ۱۵ اپریل ۸۳ء تک جاری رہیگی

خواہشمند احباب اس رعایت سے جلد فائدہ اٹھائیں

المشتہر

چوہدری عبدالمجید ڈرائچ ایڈووکیٹ دارالصدر غربی ربوہ

شکور پارک ربوہ

ہاؤسنگ سکیم

پروپرائٹر حاجی عبدالسمیع باسط منزل ۱۵ دارالرحمت شرقی ربوہ فون گھر ۴۱۶ دوکان ۶۱۴

ایک انتہائی نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں

ٹاؤن کمیٹی سے نقشہ منظور کروا کے دینا ہماری ذمہ داری ہے

پکی سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں

ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ ہر قسم کے جھگڑے سے پاک

سیل شروع ہے احباب فائدہ اٹھائیں

مومن اسٹیٹس گول بازار ربوہ فون ۵۱۷ — علی اسٹیٹس اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۶۴

املاک کنسرن پراپرٹی ڈیلر اینڈ جنرل بزنس ریلوے روڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

● ایک عہد کی کہانی ● تاریخ کے ماتھے کا جھومر ● ایک خدا نما شخصیت کی دلگداز باتیں

یادگار شخصیت کی یاد میں یادگار نمبر

خوبصورت رنگین تصاویر ۳۲ صفحات

ساڑھے تین سو صفحات

ماہنامہ خالد کا "سیدنا ناصرؒ نمبر" شائع ہو گیا

جذب و اثر اور لطف و خوبی کا ایک جہاں سموئے ہوئے نصف صد مضامین ڈیڑھ درجن سے زائد نظمیں۔ ایک ایک مضمون دلوں کو کھینچ لینے والا، ایک ایک نظم روح پر وار کرتی ہوئی اس تاریخ ساز عظیم و جلیل ہستی کے حضور اس سے بہتر نذر عقیدت کبھی نہ سامنے آسکے گا۔

چند خاص باتیں جن پر ادارہ خالد کو قیامت تک فخر رہے گا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ایک نادر خط پہلی بار — حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی ا - ایک غیر مطبوعہ تحریر

ب - ایک پریس کانفرنس کی مکمل روداد پہلی بار — ج - قیمتی نصائح سے بھرپور حضورؒ کا ایک خط

د - حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے نام حضور رحمہ اللہ کے خطوط

● حضور کے بیان فرمودہ اپنی زندگی کے حالات اور حضور کے تفصیلی سوانح ● حضور کے عہد مبارک میں جماعت احمدیہ کی حیرت انگیز ترقی کا گوشوارہ

● حضور کی ایک یادگار تحریر کا عکس بطور تبرک

کبھی نہ بھولنے والے مضامین کی ایک جھلک

● حضور رحمہ اللہ کے قریبی ساتھی چوہدری محمد علی صاحب کی ۲۵ صفحات پر مشتمل ایک دل گداز کبھی نہ بھرنے والی تحریر ● نامور شاعر عبید اللہ صاحب علیم کا ایک خوبصورت فن پارہ ● حضور کی وفات کے بعد سے تدفین تک کے مراحل پر مشتمل محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کا ایک تاریخی انٹرویو ● صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب قربت اور ہم عصری کی باتیں ● کرنل صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب کی بے تکلف گفتگو ● ثاقب زیروی صاحب کا حضور سے تعارف کیسے ہوا ایک زندہ تحریر ● متعدد احباب جماعت کے تحریر کردہ چونکا دینے والے واقعات ● ایک بااثر غیر احمدی شخصیت کی عقیدت بھری باتیں ● ایڈیٹر الفضل مسعود احمد صاحب دہلوی کا عالمانہ مضمون۔

جماعت کے چوٹی کے شعراء ثاقب زیروی صاحب۔ عبد المنان ناہید صاحب۔ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ ڈاکٹر پرویز احمد صاحب پروازی۔ چوہدری محمد علی صاحب پروفیسر ڈاکٹر نصیر خانصاحب سید امین احمد صاحب۔ ڈاکٹر عبد الرشید صاحب تبسم۔ چوہدری شبیر احمد صاحب۔ محمد صدیق صاحب امرتسری سید سجاد احمد صاحب۔ جلیل الرحمان صاحب جمیل۔ عبد العلی صاحب ملک آفتاب احمد صاحب بسمل شیخ نصیر الدین صاحب۔ سید ادریس صاحب عاجز کرمانی۔ پروفیسر سلطان اکبر صاحب اور محمد ابراہیم صاحب شاد کی نہایت پیاری نظمیں۔ اس کے علاوہ حضور ایدہ اللہ کی پاکیزہ سیرت کے ایمان افروز واقعات۔ یہ واقعات تاریخ کے ماتھے کا جھومر ہیں۔

مضمون نگاروں کی ایک فہرست

محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب صاحبزادی امۃ الحلیم بیگم صاحبہ چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ مرزا خلیل احمد صاحب قمر۔ سید عبد الحی صاحب۔ بشیر احمد رفیق صاحب۔ آفتاب احمد صاحب بسمل۔ بریگیڈیر (ریٹائرڈ) محمد وقیع الزمان خانصاحب۔ ڈاکٹر سلطان محمود صاحب شاہد۔ شیخ محبوب عالم صاحب خالد۔ پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب سلطان محمود انور صاحب۔ ڈاکٹر عبد الرشید صاحب تبسم۔ نسیم سیفی صاحب۔ قانتہ صادقہ صاحبہ عطاء الرحمٰن صاحب محمود۔ محمد بشیر زیروی صاحب مولوی حکیم خورشید صاحب۔ ڈاکٹر لطیف قریشی صاحب۔ مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ ناصر احمد صاحب نفر۔ عبد الرشید صاحب چغتائی۔ سلطان احمد صاحب مبشر اور عطاء اللہ صاحب

جس کے آپ منتظر تھے۔ جس روایت کو نبھانے کا ماہنامہ خالد پابند ہے، وہ سب کچھ بڑی عاجزی کے ساتھ اللہ کی حمد کرتے ہوئے پیش خدمت ہے،

مرکز سے منگوانے کا پتہ دفتر ماہنامہ "خالد" ربوہ قیمت صرف ۱۲/ روپے

دفتر ماہنامہ خالد ربوہ۔

قیمت ۱۲/ روپے

مرکز سے منگوانے کا پتہ:۔ (صاحبزادہ) مرزا فرید احمد نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ